تحقیقاتِ نادرہ پر مشتمل عظیم الشان فقہی انسائیکلوپیڈیا

اَلْعَطَایَا النَّبَوِیَّۃ فِی الْفَتَاوٰی الرَّضَوِیَّۃ

فتاوٰی رضویہ



جلد 15

مع تخریج وترجمہ عربی عبارات

تصنیف لطیف: اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ

ALAHAZRAT NETWORK

اعلحضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

مَنْ یُّرِدِ اللہُ بِہٖ خَیْرًا یُّفَقِّھْہُ فِی الدِّیْنِ (الحدیث)

العطایا النبویۃ فی الفتاوی الرضویۃ

مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات

جلد پانزدھم

تحقیقاتِ نادرہ پر مشتمل چودہویں صدی کا عظیم الشان فقہی انسائیکلو پیڈیا

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ العزیز

۱۲۷۲ھ ـــــــــــ ۱۳۴۰ھ
۱۸۵۶ء ـــــــــــ ۱۹۲۱ء

رضا فاؤنڈیشن
جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری دروازہ لاہور۔ پاکستان (۵۴۰۰۰)
فون نمبر : ۷۶۵۷۳۱۴

نام کتاب ——— فتاوٰی رضویہ جلد پانزدہم

تصنیف ——— شیخ الاسلام امام احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

فیضانِ کرامت ——— مفتی اعظم پاکستان حضرت علامہ مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

سرپرستی ——— مولانا صاحبزادہ محمد عبدالمصطفٰی ہزاروی ناظم اعلٰی جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور و شیخوپورہ

اہتمام ——— مولانا صاحبزادہ قاری نصیر احمد ہزاروی ناظم شعبہ نشر و اشاعت " " " " " " " "

ترجمہ عربی عبارات ——— حضرت علامہ مفتی محمد خان قادری مہتمم جامعہ اسلامیہ لاہور

پیش لفظ ——— حافظ محمد عبدالستار سعیدی ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

ترتیب فہرست ——— " " " " " " " " "

تخریج و تصحیح ——— مولانا نذیر احمد سعیدی ، مولانا محمد اکرام اللہ بٹ

کتابت ——— محمد شریف گل ، کڑیال کلاں (گوجرانوالہ)

پیسٹنگ ——— مولانا محمد منشا تابش قصوری معلم شعبہ فارسی جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور

صفحات ——— ۷۴۴

اشاعت ——— محرم الحرام ۱۴۲۰ھ / اپریل ۱۹۹۹ء

مطبع ———

ناشر ——— رضا فاؤنڈیشن، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور

قیمت ———

○

ملنے کے پتے:

- رضا فاؤنڈیشن، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور
  ۰۳۰۰/۹۳۱۵۳۰۰ ۷۶۶۵۷۷۲
- مکتبۂ اہلسنت، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور
- ضیاء القرآن پبلیکیشنز، گنج بخش روڈ، لاہور
- شبیر برادرز، ۴۰ بی، اردو بازار، لاہور

شرع خصوصاً کفر و اسلام میں جرأت سخت حرام اشد حرام ہے کوئی ہو کسے باشد، واللہ تعالیٰ اعلم

مسئلہ ۶۷: از مراد آباد محلہ شیدی سرائے مرسلہ صابر حسین صاحب ۲۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۳۷ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ زید کا یہ شعر ہے: ؎

سکھی پاپ کی گٹھری تو سیس دھری کہیں روں نہ جاویں سام ہری
کتے جا کے بروں کہاں ڈوب مروں سیاں کیے حیا شرماوت ہے

اس میں سام ہری جو خدا کا نام رکھا ہے سو یہ عمرو کے نزدیک کفر ہے آیا یہ قول عمرو کا صحیح ہے یا نہیں؟

الجواب

جاہل احمق نادان شاعر نے جو ہندی زبان کی نظم کہی اس میں معبود برحق عزجلالہ کی طرف انھیں لفظوں سے کنایہ کیا جو ہندی میں مستعمل ہے ایسے کلام اس قبیل سے ہوتے ہیں، جیسے حضرت مولوی قدس سرہ المعنوی فرماتے ہیں: ؎

خوشتر آں باشد کہ سِرِّ دلبراں گفتہ آید در حدیثِ دیگراں[1]

(وہ خوش بخت ہے جو دلبروں کے راز دوسروں کی زبان سے کہتا ہے۔ت)

اولیاء اشعار میں لیلیٰ وسلمیٰ باندھتے ہیں اور مطلب سعدی دیگرست، نہ کہ معاذ اللہ رب عزوجل کو ان ناموں سے تعبیر کیا بلکہ وہی، گفتہ آید در حدیثِ دیگراں۔ سیدالطائفہ جنید بغدادی رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

ان مجنون بنی عامر کان من احباء اللہ تعالیٰ ستر شأنہ بجنونہ بلیلیٰ[2] نقلہ الزرقانی فی شرح المواھب الشریفۃ عن روضۃ العاشق لابن القیم واستغربہ۔

حضرت مجنون بنی عامر اولیاء سے تھے عشق لیلیٰ کو پردہ کر رکھا تھا (امام زرقانی نے شرح مواہب الشریفہ میں روضۃ العاشق لابن قیم سے اسے نقل کرکے غریب کہا۔ت)

سیدی ابوبکر شبلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کسی کو یہ شعر پڑھتے سنا: ؎

اسأل عن سلمی فھل من مخبر یکون لہ علم بھا این تنزل

میں سلمیٰ کو پوچھتا ہوں ہے کوئی بتانے والا کہ وہ کہاں اُترے گی، فرمایا واللہ ما فی الدارین

---

[1] مثنوی مولوی معنوی دفتر اول بردن بادشاہ طبیب غیب را بر سر بیمار نورانی کتب خانہ پشاور ص ۸

[2]

عنہا مخبرہٗ خدا کی قسم دونوں جہان میں کوئی اس کی خبر دینے والا نہیں۔ سیدی ابو سعید خراز رضی اللہ تعالٰی عنہ سوتے سوتے گھبرا کر روتے ہوئے اُٹھے اور فرمایا کہ ابھی مجھ سے رب عزوجل نے خواب میں فرمایا: ابو سعید تو لیلٰی و سلمٰی کے اشعار سنتا اور اُن کے مضامین کو مجھ پر محمول کرتا ہے، اگر میں نہ جانتا کہ تو مجھ کو دوست رکھتا ہے تو وہ عذاب کرتا کہ نہ کیا ہوتا۔[۲]

ھیں زبان ہندی میں معبود برحق کے اسماء سے ہے، جیسے ایشور، اور بظاہر اس میں کوئی معنی محال نہیں جیسے رام میں ہیں کہ ہر چیز پر رما ہونے اور سرایت و حلول پر دلیل ہے، اور سیام کنھیا کا نام نہیں اس کا وصف اس سے کرتے ہیں کہ وہ سیہ فام تھا اور سیام سیاہ کو کہتے ہیں، اور صوفیہ کرام فرماتے ہیں: تجلی ذات بحت کا رنگ خالص سیاہ ہوتا ہے۔ شاعر نے بڑی خطا کی بہت بُرا کیا اس پر توبہ لازم ہے، مگر حکم کفر غلو و غلط ہے،

لا یخرج العبد من الایمان الا جحود ما ادخلہ فیہ سواء صرح بہ او جحد و جحد الجحود و ھذا اخبث و اعنت العنود، والعیاذ باللہ تعالٰی۔ واللہ تعالٰی اعلم۔

بندہ ایمان سے خارج نہیں ہوتا مگر جب کہ وہ ایسی چیز کا انکار کرے جس کے ذریعہ سے وہ ایمان میں داخل ہوا تھا خواہ وہ تصریح کرے یا انکار، اور انکار کا انکار یہ زیادہ خبیث اور سبب عناد ہے۔ والعیاذ باللہ تعالٰی۔ واللہ تعالٰی اعلم (ت)

مسئلہ ۶۸، ۶۹ از موضع خورد مئو ڈاک خانہ بدوسرائے ضلع بارہ بنکی مسئولہ سید صفدر علی صاحب
۲ صفر ۱۳۳۹ھ

(۱) کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ اس شعر کا شاعر اور قائل شرعاً کیسا ہے وھو ہذا:

نہ مر بھوکا نہ رکھ روزہ نہ جا مسجد نہ کر سجدہ
وضو کا توڑ کر کوزہ شراب شوق پیتا جا

(۲) بے نمازی کو نہ جانو دیندار | پیر ہو یا ہو مرید یا بکار

الجواب

(۱) یہ شعر کفر ہے۔ (۲) یہ شعر ٹھیک ہے۔ واللہ تعالٰی اعلم

---

[۱]

[۲]